The Ahmadiyya Movement: British - Jewish Connections

بشیر احمد۔ ناشر: اسلامک اسٹڈی فورم، پوسٹ بکس ۱۲۷۵، راولپنڈی۔ صفحات: ۵۷۵، مع اشاریہ و کتابیات۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

حق و باطل کی کش مکش میں باطل قوتیں ایک دوسرے کی مدد میں سرگرم کار دکھائی دیتی ہیں، دوسری جانب وہ مسلم دنیا کے اتحاد کو ہدف بنانے کے لیے پُرجوش کوششوں میں مصروف ہوتی ہیں۔ یہ کام عبداللہ بن ابی اور عبداللہ بن صباح سے شروع ہوا، اور اس عہد تک آیا۔ ان باطل قوتوں کے لیے اسلام کا سب سے زیادہ پریشان کن پہلو تصور جہاد اور تصور امہ ہے۔ اسی لیے یہود و ہنود اور نصاریٰ نے ان دو پہلوؤں کو ہدف بنانے کے لیے قرآن، سیرت اور اسلامی معاشرت کو اپنی مشق ستم کا نشانہ بنایا۔ جب ضرورت پڑی تو خانہ ساز نبوت بھی تخلیق کر لی۔ برطانوی استعمار نے اس مقصد کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کی خدمات سے استفادہ کیا۔

قادیانی تحریک اپنے تصور، اپنے علم کلام، اپنی حکمت عملی اور اپنے اہداف کے حوالے سے ملت اسلامیہ سے الگ ایک دھڑا ہے۔ ان کے الگ ہونے پر کسی کو اعتراض نہیں۔ البتہ جب وہ استعمار کی کاسہ لیسی کرتے اور اسلام کے بنیادی تصورات کو مسخ کرتے وقت اسے عین اسلام اور اپنے آپ کو "اصلی مسلمان" قرار دیتے ہیں تو پھر اہل اسلام کی ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ وہ اصل حقائق کو بے نقاب کریں۔

قادیانی تحریک درحقیقت کوئی مذہبی تحریک نہیں بلکہ یہ ایک خالص سیاسی تحریک ہے، جس کے اہداف اسے ایسی منزل پر لے جاتے ہیں جہاں مسلمانوں کو سوائے خسارے کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اسی لیے ڈاکٹر محمود احمد غازی نے اپنے دیباچے میں لکھا ہے کہ: "احمدیہ تحریک نے ہند اور بیرونی دنیا میں برطانوی استعمار کی خدمت انجام دی ہے"۔

زیرنظر کتاب اپنی نوعیت کے اعتبار سے بڑی منفرد کاوش ہے، جس میں بشیر احمد صاحب نے بڑی محنت سے برطانوی ریکارڈ، اور قادیانی لٹریچر کو اپنی حرارت ایمانی سے اس طرح کھنگالا ہے کہ اس تحریک تلبیس کی داخلی جہت کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ انھوں نے کوئی بات بلاحوالہ نہیں کہی، کہیں اپنے لہجے کو بگڑنے نہیں دیا، اور منظریوں بے نقاب کر کے رکھ دیا ہے کہ قادیانیت اپنے اصل چہرے کے ساتھ دیکھی جا سکتی ہے۔

اردو میں اس طرح کا لٹریچر تو کسی نہ کسی درجے میں موجود تھا، لیکن انگریزی میں ایسی کتب ناپید تھیں۔ ہمارا انگریزی زدہ طبقہ اگرچہ سانس تو پاکستان میں لیتا ہے لیکن سوچتا انگریزی میں ہے۔ ان لوگوں کے لیے یہ کتاب چشم کشا ہے۔ اسی طرح جنوبی افریقہ، بھارت، وسطی افریقہ، وسطی ایشیا اور یورپ میں قادیانیت زدہ پروپیگنڈے کے جواب کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے (سلیم منصور خالد)۔